دیوبندیوں اور غیرمقلّدین اہل حدیث کا امام ابنِ تیمیہ کون تھا ؟

ابنِ تیمیہ661ھ میں پیدا ہوا اور728 ھ میں مرا ابنِ تیمیہ وہ شخص تھا جس کودیوکے بندی اورغیر مقلد ین اہل حدیث وہابی حضرات اپنا امام تسلیم کرتے ہیں مگر وہ گمراہ اور دوسروں کو گمراہ کرنے والاہے اس نے بہت سے مسائل میں علماءحق کی مخالفت کی ہے یہاں تک کہ اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے مدینہ طیبہ کے سفر کو گناہ قرار دیا ہے اسکا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی مرتبہ نہیں ۔ اور یہ بھی اسکا عقیدہ ہے کہ خدا ئے تعالیٰ کی ذات میں تغیّر و تبدل ہوتا ہے ۔

1)....اس امت کے امام شیخ احمد صاوی مالکی علیہ الرحمہ اپنی تفسیر صاوی جلد اول کے صفحہ نمبر96پر تحریر فرماتے ہیں کہ ابنِ تیمیہ حنبلی کہلاتا تھا حالانکہ اس مذہب کے

اماموں نے بھی اس کا رد کیا ہے یہاں تک علماءنے فرمایا کہ وہ گمراہ اوردوسروں کو گمراہ کرنے والا ہے۔

۲)…. علامہ شہاب الدین بن حجر مکّی شافعی علیہ الرحمہ اپنی فتاوٰی حدیثیہ کے صفحہ نمبر116پر ابنِ تیمیہ کے متعلق لکھتے ہیں کہ ابنِ تیمیہ کہتا ہے کہ جہنم فنا ہوجائے گی اور یہ بھی کہتا ہے کہ انبیاءکرام علیہم اسلام معصوم نہیں ہیںاور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی مرتبہ نہیں ہے ان کو وسیلہ نہ بنایا جائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا گناہ ہے ایسے کفر میں نماز کی قصر جائز نہیں جو شخص ایسا کریگا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے محروم رہیگا ۔

۳)….آٹھویں صدی ہجری کے عظیم اند لسی مورخ ابو عبداللہ بن بطوطہ اپنے سفر نامہ میں ابنِ تیمیہ کا ذکر اس طرح کرتے

ہیں ۔

گو ابنِ تیمیہ کو بہت سے فنون میں قدرت تکلم تھی لیکن دماغ میں کسی قدر فتور آگیا تھا ۔

(رحلّہ ابنِ بطوطہ مطبع دار بیروت ص95و مطبع خیریہ ص 68)(ترجمہ :رئیس احمد جعفری ندوی ص126مطبوعہ ادارہ درس اسلام)

دماغ میں خرابی اورفتور کی وجہ سے جب اپنی تیمیہ نے بہت سے مسائل میں اجماعِ امّت کی مخالفت کی یہاں تک کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت علی اللہ عنہ کو بھی اعتراض کا نشانہ بنایا تو اہلسنّت و جماعتحنفی ، شافعی مالکی اور حنبلی ہر مذہب کے علماءنے ابنِ تیمیہ کا رد کیا اور اسے گمراہ گر قرار دیا ۔لیکندیوبندی اور غیر مقلّدین نام نہاد وہابی اہل حدیث کہ جن کہ دلوں میں کھوٹ اور کجی

پائی جاتی ہے انھوں نے دماغی خلل رکھنے والے ابنِ تیمیہ کی

پیروی کرلی اور اسے اپنا امام پیشوا بنا لیا ۔

اہل دیوبند اوراہلحدیث مذہب والوں نے نیک اور قد آور

شخصیات ائمہ اربعہ کو امام نہ مانا اور ان کی تقلید یعنی پیروی

کو حرام لکھا تو ان کو سزا ملی کہ ابنِ تیمیہ جیسا ذلیل ان

لوگوں کا امام بنا اور انہوں نے اسے تسلیم بھی کیا ۔